دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے ثنا یا التحیات پڑھ لی تو نماز کا حکم؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر کوئی نمازی نماز پڑھتے ہوئے بے خیالی میں فرض نماز کی دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ شروع کرنے سے پہلے ثناء یا التحیات پڑھ لے اوران کے مکمل ہونے سے پہلے اس کو یاد آجائے تو وہ فوراً سورۃ الفاتحہ شروع کرلے تو اس صورت میں نماز کا کیا حکم ہوگا یعنی اس پر سجدہ سہولازم ہوگا یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اس نمازی پر سجدہ سہولازم نہیں ہوگا، کیونکہ دوسری رکعت میں بھی جب تک قراءت شروع نہ کی جائے اس وقت تک وہ محل ثناء ہے، لہٰذا اگر کوئی شخص سورۃ الفاتحہ شروع کرنے سے پہلے ثناء پڑھتا ہے، تو چونکہ وہ محل ثناء میں ثناء پڑھ رہا ہے، لہٰذا اس پر سجدہ سہولازم نہیں، یہی حکم سورۃ الفاتحہ سے قبل تشہد پڑھنے کا ہے۔

جب کسی شے کا ذکر اس کے محل میں ہو، تو اس سے سجدہ سہولازم نہیں ہوتا، چنانچہ امام ابن امیر الحاج علیہ الرحمۃ حلبۃ المجلی شرح منیۃ المصلی میں لکھتے ہیں: ”قال العبد الضعیف غفر اللہ تعالی لہ: ان ذکر الشیئ فیما ھو محل لہ عینا او حسا لا یوجب سجود السھو“ترجمہ: بندہ ضعیف (اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے) کہتا ہے کہ جب کسی شے کا ذکر ایسی جگہ ہو جو اس شے کیلئے عیناً یا حساً محل ہو، تو اس سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔ (حلبۃ المجلی شرح منیۃ المصلی، ج 02، ص 466، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

لہٰذا فرض نماز کی دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ سے پہلے ثناء یا تشہد پڑھنا موجب سجدہ سہو نہیں کہ یہ خلاف محل نہیں، چنانچہ امام زیلعی علیہ الرحمۃ تبیین الحقائق میں لکھتے ہیں: ”لو تشھد في قیامه أو رکوعه أو سجوده فلا سھو علیه؛ لأنه ثناء وھذه المواضع محل الثناء وعن محمد لو تشھد في قیامه قبل قراءة الفاتحة فلا سھو علیه وبعدھا یلزمه سجود السھو، وھو الأصح، لأن بعد الفاتحة محل قراءة السورة فإذا تشھد فیه فقد أخر الواجب وقبلھا محل

الثناء"ترجمہ: اگرکسی نے قیام، رکوع یا سجدہ میں تشہد پڑھی تواس پر سجدہ سہولازم نہیں، کیونکہ تشہد ثناء ہے اوریہ تمام جگہیں ثناء کا محل ہیں اورامام محمد علیہ الرحمۃ سے مروی ہے کہ اگرقیام میں فاتحہ سے پہلے تشہد پڑھی تواس پر سجدہ سہولازم نہیں اوراگراس کے بعدپڑھی، تواس پر سجدہ سہولازم ہے اوریہی اصح قول ہے، کیونکہ فاتحہ کے بعد سورت پڑھنے کا محل ہے، توجب اس نے اس محل میں تشہد پڑھی، تواس نے واجب کو مؤخرکیااورفاتحہ سے پہلے محلِ ثناء ہے۔ (تبیین الحقائق، ج01، ص193، المطبعۃ الکبری الأمیریۃ-بولاق، القاہرۃ)

بہارشریعت میں ہے: "پہلی دورکعتوں کے قیام میں الحمد کے بعد تشہد پڑھا، سجدۂ سہوواجب ہے اورالحمد سے پہلے پڑھا، تو نہیں۔" (بہارِشریعت، ج01، ص713، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0560

تاریخ اجراء: 29شوال المکرم1446ھ/28اپریل2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net